REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ
عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

الفضل ربوہ

روزنامہ

یوم چہارشنبہ

۲۳ ذوالحجہ ۱۳۷۵ھ

فی پرچہ ۱ ؍

جلد ۴۵/۱۰ | یکم ظہور ۱۳۳۵ ہش، یکم اگست ۱۹۵۶ء | نمبر ۱۷۸

اخبار احمدیہ

ربوہ ۳۱ جولائی۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق مری سے آج صبح کوئی تازہ اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

لاہور ۳۱ جولائی۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مد ظلہ العالی کو آج حرارت کچھ زیادہ ہے جس کی وجہ ابھی تک معلوم نہیں ہو سکی۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ÷ — حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت تاحال ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں ÷

حضور ایدہ اللہ کی ڈاک کا پتہ

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ آئندہ حضور کی ڈاک مری کی بجائے ربوہ کے پتہ پر ہی آیا کرے۔ (پرائیویٹ سیکرٹری)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا تازہ پیغام

مختلف جماعتوں کے پاس جو معلومات ہوں وہ ہمیں مہیا کر دیں

منافقوں کے متعلق بعض نہایت ہی اہم راز او ظاہر ہوئے ہیں جن میں سے بعض راولپنڈی کی جماعت نے مہیا کئے ہیں بعض ربوہ کی جماعت نے بعض لاہور کی جماعت نے جزاھم اللہ خیراً تھوڑے دنوں میں ترتیب دیکر شائع کئے جائیں گے۔

پیغامیوں کے متعلق نہایت معتبر رپورٹ ملی ہے کہ مقابلہ کی تیاریاں کر رہے ہیں جس کا نام وہ حضرت خلیفہ اولؓ کی اولاد کی محبت رکھیں گے مگر ہمارے پاس ان کا پرانا لٹریچر موجود ہے۔ وہ اس طرح صرف ہمیں یہ موقعہ مہیا کر کے دینگے کہ حضرت خلیفہ اولؓ کو گالیاں دینے والے ان کی اولاد کے دوست ہیں۔ پس وہ حملہ کریں ہم خوشی سے اس کا خوش آمدید کریں گے۔ وہ صرف اپنا گند ظاہر کرنے کا ایک موقعہ ہم کو دینگے اور کچھ نہیں۔ آخر دنیا اس بات سے ناواقف نہیں کہ مولوی محمد علی صاحب مرحوم نے جن کے ذریعہ سے یہ جماعت بنی ہے۔ یہ وصیت کی تھی کہ ایک خاص شخص ان کے جنازہ میں شامل نہ ہو۔ پس وہ بے شک آئیں اور حملہ کریں اور سو دفعہ حملہ کریں۔ ہمارے پاس بھی وہ سامان موجود ہے جس سے انشاء اللہ ان کے پول کھل جائیں گے۔

اس عرصہ میں مختلف جماعتوں کے پاس جو معلومات ہوں وہ ہمیں مہیا کر دیں۔

والسلام خاکسار:- مرزا محمود احمد ۵۶/۷/۳۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا برقی پیغام

منافقین کی کذب بیانی کا ایک مزید ثبوت

مری ۳۰ جولائی۔ مری سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا حسب ذیل برقی پیغام موصول ہوا ہے۔

"مرزا بشیر احمد صاحب تار دیتے ہیں کہ اللہ رکھا یا اسکے ساتھیوں کی طرف سے ان کو کوئی خط موصول نہیں ہوا تھا کہ جس میں ان لوگوں نے ان کو خلافت کی پیشکش کی ہو۔ ان لوگوں نے سراسر افترا سے کام لیا ہے۔

یہ ان لوگوں کی کذب بیانی کا ایک مزید ثبوت ہے" ÷ (خلیفۃ المسیح)

ایڈیٹر- روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ یکم اگست

اشتعال انگیزی

ہم نے ایک بار دیر ہوئی پہلے بھی لکھا تھا۔ کہ روزنامہ کوہستان جس کے نگران اور مالک نسیم حجازی جیسے مرنجاں مرنج اور غیر جانبدار انسان ہیں۔ ابو صالح اصلاحی فرزند امین احسن صاحب اصلاحی جماعت اسلامی کی وجہ سے جماعت اسلامی کا ترجمان بنا ہوا ہے۔ خیر ہمیں اس سے بھی غرض نہیں۔ یہ تو نسیم حجازی صاحب کا کام ہے۔ کہ وہ دیکھیں کہ آیا وہ اپنے اخبار کو ایک عوامی اور غیر جانبدار اخبار رکھنا چاہتے ہیں۔ یا ایک تنگ نظر متعصب فرقہ باز فرقہ کے پراپیگنڈا پر قربان کر دینا چاہتے ہیں۔ اگر کوہستان میں جماعت اسلامی کا پراپیگنڈا ہوتا ہے اور نسیم حجازی صاحب اس کو پسند کرتے ہیں تو چشم ما روشن دل ما شاد۔ لیکن ہمیں یقیناً اس بات پر نہایت افسوس ہے۔ کہ کوہستان بعض دفعہ بلا وجہ نہایت بودے اور رکیک حملے مسلمانوں کے دوسرے فرقوں پر کر دیتا ہے۔ خاصکر جماعت احمدیہ کے متعلق تو ابو صالح صاحب کے سینہ میں وہ اتنا سخت بغض اور کینہ بھرا ہوا ہے یہاں تک کہ کوئی بات ہو یا نہ ہو۔ کوئی بات بن سکتی ہو یا نہ بن سکتی ہو۔ خواہ کتنی ہی غیر معقول بات کیوں نہ ہو۔ اور خواہ نسیم حجازی صاحب کتنی ہی سخت نگرانی کیوں نہ کریں۔ وہ اپنے بغض اور کینہ کا اظہار کرنے سے نہیں رک سکتا۔ چنانچہ ۲۵ر جولائی ۱۹۵۶ء کے کوہستان میں "آج کی باتیں" کے مستقل عنوان کے تحت "مسلمانوں پر کیچڑ" جیسی اشتعال انگیز سرخی جما کر لکھتا ہے:۔

"۱۳ر جولائی کے "الفضل" میں قادیانی قوم کے امام مرزا بشیر الدین محمود کا ایک خطبہ جمعہ شائع ہوا ہے۔ جس کا ایک حصہ ہم نقل کرتے ہیں۔ اس کے مطالعہ سے ہمارے ارباب اختیار کو اندازہ ہو جائے گا۔ کہ خوابوں کا سہارا لے کر قادیانی حضرات کس طرح مسلمانوں پر کیچڑ اچھال رہے ہیں۔ ایک غیر احمدی کا خط آیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں۔ مرزا صاحب فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں دیکھا۔ کہ میرے لئے پھانسی کی سزا تجویز ہوئی ہے۔ اور ایک گڑھا کھودا گیا ہے۔ جس میں میں کھڑا ہوں۔ اور میں سمجھتا ہوں۔ کہ ابھی مجھے سزا دی جائیگی۔ اور لوگ مجھ پر مٹی ڈالنے چلے جائیں گے۔ میں خواب میں سخت ڈر رہا ہوں۔ کہ اب کیا کروں۔ اتنے میں مجھے دو گروہ نظر آئے۔ ایک غیر احمدیوں کا تھا۔ اور ایک احمدیوں کا تھا۔ پہلے غیر احمدیوں کی طرف سے ایک آدمی میرے پاس آیا۔ اور اس نے کہا۔ ہم تمہارے لئے دعا کرتے ہیں۔ بشرطیکہ تم اس بات پر راضی ہو جاؤ۔ کہ احمدیت کی طرف توجہ کرنا تم چھوڑ دو گے۔ اس پر میرے دل میں کمزوری پیدا ہوئی۔ اور میں نے کہا اچھا تم دعا کرو۔ چنانچہ انہوں نے بھی ہاتھ اٹھائے۔ اور میں نے بھی ہاتھ اٹھا لئے۔ مگر لمبے عرصہ تک دعا کرنے کے باوجود میں سمجھتا رہا۔ کہ میری سزا اب تک قائم ہے۔ اس کے بعد میں نے دیکھا۔ کہ احمدی گروہ میں سے ایک شخص میرے پاس آیا کہ کیا ہم تمہارے لئے دعا کریں۔ کہ خدا تمہیں اس مصیبت سے بچائے۔ میں نے کہا ضرور کریں۔ چنانچہ انہوں نے بھی دعا کے لئے ہاتھ اٹھا لئے۔ وہ کہتے ہیں ابھی احمدیوں کو دعا کرتے ہوئے پانچ منٹ بھی نہیں گزرے تھے۔ کہ میں نے دیکھا۔ ایک سائیکل سوار اپنے سائیکل کو دوڑاتا چلا آ رہا ہے۔ اور اس کے ہاتھ میں ایک کاغذ ہے۔ جب وہ قریب پہنچا۔ تو اس نے آ کر کہا۔ کہ تمہیں بری کر دیا گیا ہے۔ دیکھو یہ خدا کا کیسا تصرف ہے۔ کہ اس نے ایک غیر احمدی کو رؤیا کے ذریعہ بتا دیا۔ کہ احمدیت سچی ہے۔"

اگر جناب نسیم حجازی صاحب کی نظر سے پہلے یہ سطور نہیں گزریں۔ تو وہ اب ملاحظہ فرما لیں۔ کہ ان کا قلمکار محض امام جماعت احمدیہ کے ساتھ بغض و کینہ کے اظہار کے لئے بلا وجہ اشتعال انگیزی سے بھی پرہیز نہیں کرتا۔ یہی نہیں بلکہ وہ بغض و کینہ و حسد کے اس درجہ پر پہنچا ہوا ہے۔ کہ جوش سے اندھا ہو کر یہ بھی نہیں سوچتا۔ کہ جو بات لکھنے لگا ہے۔ اس میں کوئی معقولیت ہے بھی یا نہیں۔ اور مسلمانوں کا سنجیدہ طبقہ اسے پڑھ کر کوہستان اور اس کے نگران کے متعلق کیا رائے قائم کرے گا۔

اول تو اس میں رؤیا اور خوابوں کی ہنسی اڑائی گئی ہے۔ حالانکہ قرآن کریم میں کم سے کم ایک پوری سورت رؤیا اور خوابوں کی اہمیت اور ان کے نبوت کا ہی ایک جزو ہونے کے ثبوت میں اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائی ہے۔ جس میں حضرت یعقوب علیہ السلام اور ان کے پسر حضرت یوسف علیہ السلام جیسے انبیاء کے رؤیا اور خوابوں اور ان کے نتائج کے حالات بیان کئے گئے ہیں۔ بلکہ اللہ تعالیٰ نے حضرت یوسف علیہ السلام کی نبوت کی خصوصیت ہی یہ بیان فرمائی ہے۔ کہ انہیں رویاء کی تعبیر کا علم دیا گیا ہے۔

ہم پوچھتے ہیں کہ ایک شخص جو مسلمان کہلاتا ہے۔ اگر وہ اس طرح اسلامی اور قرآنی حقائق کی تضحیک کرتا ہے۔ جس طرح کوہستان کے مدیر نے کی ہے۔ تو کیا ایسا شخص حقیقت میں مسلمان کہلا سکتا ہے۔ اور کیا اسے اپنے آپ کو مسلمانوں کا چیمپین بنانا زیبا ہے؟

دوسری بات جو اس ضمن میں قابل غور ہے۔ وہ یہ ہے کہ رویاء جس کا ذکر ہے۔ کسی احمدی مسلمان کا نہیں بلکہ ایک غیر احمدی مسلمان کا ہے۔ اگر کوہستان کا تنگ نظر ایڈیٹر احمدی مسلمانوں کو مسلمان نہیں سمجھتا۔ تو نہ سمجھے۔ اور اگر اس کے خیال میں غیر احمدی کے مسلمان ہیں تو پھر بھی اس کو اتنا سوچنا چاہیئے تھا۔ کہ اگر کسی نے مسلمانوں پر نعوذ باللہ کیچڑ اچھالا بھی ہے۔ تو ایک مسلمان ہی نے اچھالا ہے۔ کسی احمدی نے نہیں اچھالا۔ پھر غور کرنا چاہیئے۔ کہ مسلمانوں میں بہت سے فرقے ہیں جن میں سے ہر ایک اپنے عقائد کے مطابق تمام دوسرے فرقوں کو نا مسلمان سمجھتا ہے۔ بلکہ خود جماعت اسلامی اور اس کے امیر پر بھی انہیں علماء کے فتوئے کفر و ارتداد موجود ہیں۔ جنہوں نے جماعت احمدیہ پر فتوے دیئے ہیں۔ اگر جماعت احمدیہ ان فتاوی کی رو سے مسلمان نہیں، تو اس لحاظ سے جماعت اسلامی اس کا امیر اور کوہستان کا ابو صالح بھی مسلمان نہیں۔ پھر نہ معلوم مسلمانوں کے درد کا سانپ اس کے کلیجہ پر کیوں رینگنے لگا ہے۔

آپ کب سے ہو گئے ہیں چاہنے والے مرے

کیا اس کا مطلب یہ نہیں۔ کہ وہ عوام کو ناحق احمدیوں کے خلاف برانگیختہ کرنا چاہتا ہے۔ کیا یہ درست نہیں ہے کہ ہر فرقہ اپنے عقائد کے مطابق تمام دوسرے فرقوں کو جہنمی اور دائرہ اسلام سے خارج سمجھتا ہے۔ کیا اسی وجہ سے پاکستان کو کامیاب بنانے کے لئے لازمی نہیں کہ تمام فرقوں کو سیاسی سطح پر مسلمان تسلیم کیا جائے۔ اور یہ سمجھا جائے۔ کہ جو شخص بھی کسی خاص فرقہ کے خلاف اشتعال انگیزی کرتا ہے۔ یقیناً وہ مسلمانوں کے اتحاد کی جڑ پر کلہاڑی رکھتا ہے۔ اگر آپ اپنے ظنوں کے مطابق کسی ایک فرقہ کو بھی جو اپنے آپ کو مسلمان سمجھتا ہے۔ نشانہ بنائیں گے۔ تو گویا آپ اس پٹاری کا ڈھکنا اتار دیں گے۔ جس میں سانپ ہی سانپ بھرے ہوئے ہیں۔ جو نہ صرف اتحاد اسلامی کو ہی ڈسیں گے۔ بلکہ نعوذ باللہ مسلمان قوم کو ہی فنا کر کے رکھ دیں گے۔

جس دستور پاکستان میں ہر ایک کا حق ہے کہ وہ کوئی مذہب اختیار کرے۔ اس کی رو سے ہر مسلمان کا حق ہے۔ کہ وہ اپنے عقائد کی رو سے اپنے آپ کو مسلمان کہے اور اس کو مسلمان تسلیم کیا جائے۔ خواہ اسلام کی توجیہہ میں دوسروں سے بنیادی اختلافات ہی کیوں نہ ہوں۔ اس ضمن میں یہ بات بھی سمجھنے کی ہے۔ کہ قرآن مجید کی آیات کی تاویل میں جو اختلافات ہیں۔ ان کے عملی رنگ میں نتائج بھی لابدی ہیں۔ مثلاً مسلمانوں کا ایک گروہ بلکہ کہنا چاہیئے۔ کہ پاکستانی مسلمانوں کا سواد اعظم انما انا بشر مثلکم کو ان ما انا بشر مثلکم پڑھتا ہے۔ اور اس کا عملی نتیجہ یہ ہے۔ کہ وہ تمام مسلمانوں کو اس عقیدہ پر لانے کی کوشش کرتے ہیں کہ ؎

وہ جو عرش پہ مستوی ہے خدا ہو کر ؎ اتر پڑا ہے مدینہ میں مصطفےٰ ہو کر

اب شاید ابو صالح فرمائیں گے۔ کہ یہ عقیدہ تو توحید کی جڑ اکھاڑ دیتا ہے، پھر اگر سیاست میں بھی ایسے مسلمانوں کو جو مندرجہ بالا عقیدہ رکھتے ہیں۔ مسلمانوں سے باہر قرار دے دیا جائے۔ تو کیا پاکستان میں غیر مسلموں کی لازماً اکثریت نہیں ہو جائیگی؟

اسی لئے اخلاق اور معمولی عقل کا بھی یہی تقاضا ہے۔ کہ ہر انسان کو جو اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہے۔ سیاسی سطح پر مسلمان ہی تسلیم کیا جائے۔ اور یہی پاکستان کے دستور کا عندیہ بھی ہے۔ جو شخص بھی اس کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ وہ پاکستان کا دشمن اور اسکی سالمیت کا ہادم ہے۔ عقیدہ کے لحاظ سے خواہ کوئی کسی کو کچھ کہے ایسے تنازعات کو سیاست میں ہرگز راہ نہیں دینی چاہیئے۔ یہی اصول تھا جس کی بنیاد پر قائد اعظم مرحوم نے پاکستان جیتا تھا۔ اور اب بھی یہی اصول ہے۔ جو پاکستان کی سالمیت کا ضامن ہو سکتا ہے۔

اسی لئے ہم جناب نسیم حجازی سے استدعا کرتے ہیں۔ کہ وہ اپنے عوامی اخبار کو کسی خاص فرقہ کا اول تو پٹھو نہ بننے دیں۔ اور اگر یہ ان کے بس کی بات نہیں تو کم از کم اپنے اخبار کو پاکستانی مسلمانوں میں باہمی منافرت بڑھانے اور کسی فرقہ کے خلاف اشتعال انگیزی کرنے کا ذریعہ بننے سے تو روکیں۔

الفضل کا حوالہ نقل کرنے میں بھی کوہستان نے ذرا چالاکی کی کوشش کی ہے۔ تاکہ اشتباہ پیدا ہو کہ رویا امام جماعت احمدیہ کا ہے۔ اور شروع میں عبارت کے اندر ان کا نام لکھ دیا ہے۔ کہ وہ فرماتے ہیں۔ امید ہے کہ قارئین کوہستان کے دھوکے میں نہیں آئیں گے۔ اور ۲۲ر ۵۶ء کا الفضل ملاحظہ کریں گے تاریخ کا حوالہ بھی کوہستان نے غلط دیا ہے۔ خیر یہ تو کتابت کی غلطی ہو سکتی ہے۔

خلیفہ خدا بنایا کرتا ہے تم میں سے کوئی نہیں جو اُسے معزول کرنے کی طاقت رکھتا ہو

اگر کوئی خلیفۂ وقت پر اعتراض کرے اور اعتراض کرنے والا فرشتہ بھی ہو تو بھی وہ یاد رکھے

ابلیس کو آدم کی مخالفت نے کیا پھل دیا؟

تفرقہ سے بچو اور خلافت کی نعمت کی قدر کرو

آج سے چوالیس سال قبل سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کا تفرقہ پردازوں کو انتباہ

شیخ خورشید احمد

اللہ تعالیٰ اپنے مقبول بندوں کے ساتھ جو خاص امتیازی سلوک کرتا ہے اس کا ایک پہلو یہ ہوتا ہے۔ کہ مستقبل میں انہیں جو خطرات درپیش ہوں قبل از وقت ان سے بچنے کے سامان مہیا فرما دیتا ہے۔ اور آنے والے زمانہ میں اس پر جو اعتراضات ہونے والے ہوتے ہیں ان کا رد سالہا سال قبل ایسے طریق سے کر چھوڑتا ہے کہ وقت آنے پر وہ مومنین کے لئے ازدیاد ایمان کا موجب بنتا ہے۔

گویا اس طرح اللہ تعالیٰ بتا دیتا ہے کہ جو انسان میرا ہو جائے میں اس کی حفاظت و نصرت کا ضامن بن جاتا ہوں۔ اور اسی وقت اس کی حفاظت و تائید کی فکر کرتا ہوں جبکہ اسے وہم و گمان بھی نہیں ہوتا کہ آنے والے ایام میں کیا کیا خطرات اسے پیش آنے والے ہیں۔

یہی وہ خاص سلوک ہے جو مقربان الٰہی کا ایک نمایاں نشان ہوتا ہے اور یہی وہ نشان ہے جو سیدنا حضرت المصلح الموعود اطال اللہ بقاءہ و اطلع شموس طالعہ کی زندگی کے ہر ہر ورق میں ہمیں نظر آتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ابھی بچہ ہی تھے جب غیر مبائعین کے سابق امیر مولوی محمد علی صاحب مرحوم نے حضور کی نیکی سعادت اور دین کی خدمت کے لئے حضور کے جوش کا واضح الفاظ میں اعتراف کیا (دیکھئے رسالہ ریویو آف ریلیجنز اردو جلد ۵ ص۳۴۲) یہ اعترافات اس وقت مولوی صاحب موصوف کے لئے حجت بنا۔ جب سالہا سال کے بعد وہ منکرین خلافت ثانیہ کے لیڈر بنے۔ پھر مسئلہ نبوت کے سلسلہ میں اللہ تعالیٰ نے غیر مبائعین کے اکابرین سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحیح مقام کا اعتراف لکھوالیا اور شائع بھی کروا دیا۔ یہی اعتراف بعد میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے مسلک کی صداقت کا ایک ناقابل تردید ثبوت بن گیا۔ یہ تو صرف بطور مثال عرض کیا گیا ہے ورنہ حقیقت یہ ہے کہ حضور کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے اس امتیازی سلوک کے نشان کثرت کے ساتھ حضور کی زندگی کے ہر دور میں نمایاں نظر آتے ہیں۔

موجودہ فتنہ منافقین میں بھی ہمیں یہی نظارہ نظر آتا ہے۔ جیسا کہ الفضل مورخہ ۱۸ جولائی ۱۹۵۶ء میں شائع شدہ شہادتوں سے ظاہر ہے۔ مولوی عبدالوہاب صاحب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو نعوذ باللہ خلافت سے معزول کرنے کے متمنی تھے۔ چنانچہ انہوں نے کہا۔

"خلیفہ بوڑھا ہو گیا ہے اور کام کے قابل نہیں (نعوذ باللہ) نیا خلیفہ انتخاب کرنا چاہیئے"۔

لیکن خدا کی شان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی اس جھوٹی تمنا کا رد آج نہیں بلکہ آج سے چوالیس سال قبل خود ان کے والد بزرگوار یعنی حضرت مولوی نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی زبان مبارک سے کروا دیا تھا۔ جنہوں نے اپنے زمانہ خلافت میں سب سے زیادہ زور ہی اس بات پر دیا تھا کہ

"خلیفہ خدا بناتا ہے اور کوئی نہیں جو اسے معزول کر سکے"

سیدنا حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سلسلہ میں جو تقاریر فرمائیں اور خطبات دیئے۔ ان میں سے صرف دو حوالے بطور نمونہ درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

حضور نے جنوری ۱۹۱۲ء میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"میں اس مسجد میں قرآن ہاتھ میں لے کر اور خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں۔ کہ مجھے پیر بننے کی خواہش ہرگز نہیں اور نہ تھی اور قطعاً خواہش نہ تھی۔ خدا تعالیٰ کے منشا کو کون جان سکتا ہے۔ اس نے جو چاہا کیا۔ تم سب کو پکڑ کر میرے ہاتھ پر جمع کر دیا۔ اور اس نے آپ (نہ تم میں سے کسی نے) مجھے خلافت کا کرتہ پہنا دیا۔ میں اس کی عزت اور ادب کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں۔ خدا تعالیٰ نے جو چاہا کیا اس میں نہ تمہارا بس چلتا ہے اور نہ کسی اور کا۔ اس لئے تم ادب سیکھو کیونکہ یہی تمہارے لئے بابرکت راہ ہے۔ تم اب اس حبل اللہ کو مضبوط پکڑ لو۔ یہ بھی خدا ہی کی رسی ہے جس نے تمہارے متفرق اجزا کو اکٹھا کر دیا ہے۔ پس اسے مضبوط پکڑے رکھو تم خوب یاد رکھو کہ

معزول کرنا اب تمہارے اختیار میں نہیں۔ خلیفہ بنانا انسان کا کام نہیں۔ یہ خدا تعالیٰ کا اپنا کام ہے اللہ تعالیٰ نے چار خلیفے بنائے ہیں آدمؑ کو داؤدؑ کو اور ایک وہ خلیفہ ہوتا ہے جو یستخلفنھم فی الارض میں موجود ہے ۔۔۔۔۔۔ پس مجھے اگر خلیفہ بنایا ہے۔ تو خدا نے بنایا ہے۔ اور اپنے مصالح سے بنایا ہے خدا تعالیٰ کے بنائے ہوئے خلیفہ کو کوئی طاقت معزول نہیں کر سکتی اس لئے تم میں سے کوئی مجھے معزول کرنے کی قدرت نہیں رکھتا۔ اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے معزول کرنا ہوگا تو مجھے موت دے دے گا۔ تم اس معاملہ کو خدا کے حوالہ کرو۔ تم معزول کرنے کی طاقت نہیں رکھتے۔ میں تم میں سے کسی کا شکرگزار نہیں ہوں جھوٹا ہے وہ شخص جو کہتا ہے کہ ہم نے خلیفہ بنایا۔

میں تمہیں پھر یاد دلاتا چلوں کہ قرآن مجید میں صاف طور پر لکھا ہے کہ اللہ ہی خلیفے بنایا کرتا ہے۔ یاد رکھو آدم کو خلیفہ بنایا تو کہا انی جاعل فی الارض خلیفۃ فرشتوں نے اس پر اعتراض کر کے کیا نتیجہ اٹھایا۔ تم قرآن میں پڑھو جب فرشتوں کی یہ حالت ہے کہ انہیں بھی سبحانک لا علم لنا کہنا پڑا تو تم مجھ پر کیسے اعتراض

ہم نے دیکھے ہیں ترے زندہ نشاں

حکم جو ہم کو فرمائیں گے
ہم بصد شوق بجا لائیں گے

تیرے ارشاد پہ اے فضل عمر
ہم پہاڑوں سے بھی ٹکرائیں گے

فتنہ پرداز، منافق، حاسد
آپ ہی آپ یہ مٹ جائیں گے

ہم نے دیکھے ہیں ترے زندہ نشاں
کس طرح ہم کو یہ پھسلائیں گے

جو جماعت سے جدا ہوں گے کبھی
وہ جہنم کی ہوا کھائیں گے

فتح و نصرت کا علم اے سالک
ہم بفضل اللہ لہرائیں گے

امین اللہ خان سالک

من شذ شذ فی النار

کرتے ہو۔"

"تم کو بھی اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ہمارے بادشاہ حضرت مسیح موعودؑ کے ذریعہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد ایک کیا۔ اور پھر اس کے بعد میرے ہاتھ پر تم کو تفرقہ سے بچایا۔ اس نعمت کی قدر کرو۔ اور نکمی بحثوں میں نہ پڑو۔ میں نے دیکھا ہے کہ آج بھی کسی نے کہا کہ خلافت کے متعلق بڑا اختلاف ہے۔ حق کسی کا تھا اور دی گئی کسی اور کو میں نے کہا کہ کسی رافضی کو جا کر کہہ دو۔ کہ علیؓ کا حق تھا اور ابوبکرؓ نے لے لیا۔

میں نہیں سمجھتا۔ کہ اس قسم کی بحثوں سے تمہیں کیا اخلاقی یا روحانی فائدہ پہنچتا ہے۔ جس کو خدا تعالیٰ نے چاہا۔ خلیفہ بنا دیا۔ اور تمہاری گردنیں اس کے سامنے جھکا دیں۔ خدا تعالیٰ کے اس فعل کے بعد بھی تم اس پر بحث کرو۔ تو سخت حماقت ہے۔

میں نے تمہیں بارہا کہا ہے۔ اور قرآن مجید سے دکھایا ہے۔ کہ خلیفہ بنانا انسان کا کام نہیں۔ بلکہ خدا تعالیٰ کا کام ہے۔ آدم کو خلیفہ بنایا کس نے؟ اللہ تعالیٰ نے۔ انی جاعل فی الارض خلیفہ۔ اس خلافت آدم پر فرشتوں نے اعتراض کیا۔ کہ حضور وہ مفسد فی الارض اور سفک الدم ہے۔ مگر انہوں نے اعتراض کر کے کیا پھل پایا۔ تم قرآن مجید میں پڑھ لو۔ کہ آخر انہیں آدم کے لئے سجدہ کرنا پڑا۔

پس اگر کوئی مجھ پر اعتراض کرے۔ اور وہ اعتراض کرنے والا فرشتہ بھی ہو۔ تو میں اسے کہہ دوں گا کہ آدم کی خلافت کے سامنے مسجود ہو جاؤ۔ تو بہتر ہے۔ اگر وہ ابیٰ اور استکبار کو اپنا شعار بنا کر ابلیس بنتا ہے تو پھر یاد رکھے کہ ابلیس کو آدم کی مخالفت نے کیا پھل دیا۔ میں پھر کہتا ہوں۔ کہ اگر کوئی فرشتہ بن کر بھی میری خلافت پر اعتراض کرتا ہے۔ تو سعادت مند فطرت اسے اسجدوا لآدم ہی کہے گی۔ اور اگر ابلیس ہے۔ تو وہ اس دربار سے نکل جائے گا۔

پھر دوسرا خلیفہ داؤد تھا۔ داؤد انا جعلنا خلیفۃ فی الارض۔ داؤد کو بھی خدا ہی نے خلیفہ بنایا۔ ان کی مخالفت کرنے والوں نے تو یہاں تک ایجی ٹیشن کی۔ کہ وہ انارکسٹ لوگ آپ کے قلعہ پر حملہ آور ہوئے۔ اور کود پڑے۔ مگر جس کو خدا نے خلیفہ بنایا تھا۔ کون تھا جو اس کی مخالفت کر کے نیک نتیجہ دیکھ سکے۔

پھر اللہ تعالیٰ نے ابوبکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو خلیفہ بنایا۔ رافضی اب تک اس خلافت کا ماتم کر رہے ہیں۔ مگر کیا تم نہیں دیکھتے کہ کروڑوں انسان ہیں جو ابوبکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما پر درود پڑھتے ہیں میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں۔ کہ مجھے بھی خدا ہی نے خلیفہ بنایا ہے۔ جس طرح ابوبکر و عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہما کو اللہ تعالیٰ نے خلیفہ بنایا ہے۔ اسی طرح اللہ نے مجھے خلیفہ بنایا ہے۔

اگر کوئی کہے کہ انجمن نے خلیفہ بنایا ہے۔ تو وہ جھوٹ بولتا ہے۔ اس قسم کے خیالات ہلاکت کی حد تک پہنچاتے ہیں۔ تم ان سے بچو۔ پھر سن لو۔ کہ مجھے نہ کسی انسان نے نہ کسی انجمن نے خلیفہ بنایا اور نہ میں کسی انجمن کو اس قابل سمجھتا ہوں کہ وہ خلیفہ بنائے۔ پس مجھ کو نہ کسی انجمن نے خلیفہ بنایا۔ اور نہ میں اس کے بنانے کی قدر کرتا ہوں اور اس کے چھوڑ دینے پر تھوکتا بھی نہیں۔ اور نہ اب کسی میں طاقت ہے۔ کہ وہ اس خلافت کی ردا کو مجھ سے چھین لے۔

اب سوال ہوتا ہے کہ خلافت حق کس کا ہے۔ ایک میرا نہایت ہی پیارا محمود ہے جو میرے آقا اور محسن کا بیٹا ہے۔ پھر دامادی کے لحاظ سے نواب محمد علی خاں ہیں۔ پھر خسر کی حیثیت سے ناصر نواب کا حق ہے۔ یا ام المومنینؓ کا حق ہے۔ جو حضرت صاحب کی بیوی ہیں۔ یہی لوگ ہیں جو خلافت کے حقدار ہو سکتے ہیں۔ مگر یہ کیسی عجیب بات ہے۔ کہ جو لوگ خلافت کے متعلق بحث کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ ان کا حق کسی اور نے لے لیا۔ وہ اتنا نہیں سوچتے۔ کہ یہ سب کے سب میرے فرمانبردار اور وفادار ہیں۔ اور انہوں نے کبھی اپنا دعویٰ میرے سامنے پیش نہیں کیا

مجھے بدر کے ایک فقرہ سے بہت رنج ہوا۔ کہ کوئی مرزا صاحب کا رشتہ دار نور الدینؓ کا مرید نہیں۔ یہ سخت غلطی ہے جو کی گئی ہے۔ مرزا صاحبؑ کی اولاد دل سے میری فدائی ہے۔ میں سچ کہتا ہوں۔ کہ جتنی فرمانبرداری میرا پیارا محمود۔ بشیر۔ شریف۔ نواب ناصر۔ نواب محمد علی خاں کرتا ہے۔ تم میں سے ایک بھی نظر نہیں آتا۔"

(بدر ۲۱ر جنوری ۱۹۱۲ء)

حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے مندرجہ بالا ارشادات کو پڑھیے اور بار بار پڑھیے اور پھر اندازہ لگائیے کہ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ کو خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ اور بالخصوص حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ساتھ کتنی گہری محبت اور عقیدت تھی۔ اور کس طرح خدا تعالےٰ نے عزل خلفاء کے مسئلہ کو جماعت احمدیہ کے لئے خلافت اولیٰ کے ذریعہ واضح اور صاف کر دیا تھا۔ خلافت اولیٰ کے زمانہ کے احمدی اخبارات شاہد ہیں کہ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ اپنی تقریروں اور خطبات میں اتنی تکرار کے ساتھ اس بات کو بیان فرمایا کرتے تھے کہ حیرت ہوتی تھی کہ اس پر اتنا زور دینے کی آخر کیا ضرورت ہے۔ لیکن یہ حیرت آج دور ہو گئی ہے۔ اللہ تعالےٰ خوب جانتا تھا۔ کہ خود خلیفہ اول کا ہی ایک بیٹا خلیفہ کو نعوذ باللہ معزول کرنے کی ناپاک سازش کرے گا۔ اس لئے اللہ تعالےٰ نے اس مسئلہ کو سب سے زیادہ حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ ہی کے ذریعہ سے واضح کر دیا۔

پس حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی طرف سے بڑی کثرت اور تکرار کے ساتھ اس مسئلہ کی وضاحت آج یہاں ان کے بیٹے کے سراسر باطل پر ہونے کی دلیل ہے وہاں اس امر کا بھی روشن اور واضح ثبوت ہے کہ ہمارے موجودہ امام سیدنا حضرت المصلح الموعود اطال اللہ بقاءہ اللہ تعالےٰ کے خاص مقربین میں سے ہیں کہ جن کی نصرت اور تائید کے سامان اللہ تعالےٰ نے آج سے قریباً نصف صدی قبل مہیا فرمائے الحمد للہ۔ اللہ تعالےٰ اس عظیم الشان آسمانی وجود کو صحت و عافیت کے ساتھ اور اپنی تمام برکتوں کے ساتھ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین

احباب کی توجہ کے لئے ضروری اعلان

ایک مفید اور خوبصورت پمفلٹ کی اشاعت

گزشتہ سال امریکہ کے مشہور رسالہ "لائف" نے اپنی ایک خصوصی اشاعت میں اسلام کے متعلق مضمون لکھتے ہوئے دنیا میں تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ کا بھی تفصیلی ذکر کیا تھا۔ اور ساتھ ہی افریقہ میں جماعت احمدیہ کے بعض مبلغوں اور مدرسہ کے طالب علموں کی تصاویر بھی شائع کی تھیں۔ جن سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ کس طرح دنیا کے مختلف حصوں اور خصوصاً افریقہ میں جماعت احمدیہ اسلام کی تبلیغ و اشاعت میں مصروف ہے

چونکہ یہ مضمون جماعت کی تبلیغی خدمات سے دوسرے دوستوں کو متعارف کرانے کے لئے نہایت مفید ہو سکتا ہے۔ اس لئے نظارت اصلاح و ارشاد نے رسالہ "لائف" سے اجازت حاصل کر کے اس مضمون کا اردو ترجمہ نہایت خوبصورت اور دیدہ زیب پیرائے میں متعلقہ تصاویر کے ساتھ شائع کرنے کا اہتمام کیا ہے۔ یہ مضمون آٹھ صفحوں کے پمفلٹ کی شکل میں اصلی آرٹ پیپر پر نہایت دیدہ زیب شکل میں تمام کا تمام رنگین بلاکوں میں شائع ہوا ہے۔ نظارت کا منشاء ہے کہ ایسا مفید اور دلکش پمفلٹ دوسرے اہل علم اور زیر اثر دوستوں میں زیادہ سے زیادہ تقسیم ہو۔ لہٰذا اگر جماعتوں کے امراء و صدر صاحبان اور سیکرٹریان اصلاح و ارشاد اپنی اپنی ضرورت کے مطابق مطلوبہ تعداد سے ہمیں فوری مطلع فرمائیں تو ایک معین پروگرام کے ماتحت ان جماعتوں کو یہ پمفلٹ بھیجنے میں ہمیں آسانی ہو گی۔

اس پمفلٹ کی قیمت برائے نام دس روپے فی سینکڑہ اور دو آنہ فی پمفلٹ مقرر کی گئی ہے۔ جماعتوں کے علاوہ افراد بھی اپنے طور پر تقسیم کرنے کے لئے نظارت کو اپنی ضرورت سے مطلع کریں۔ تبلیغ کے لئے انشاء اللہ یہ پمفلٹ نہایت مفید اثرات پیدا کر سکتا ہے۔ (ناظر اصلاح و ارشاد)

جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

۲۶ر اگست ۱۹۵۶ء کو وسیع پیمانے پر منعقد کیا جائے

تمام جماعتوں کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جلسے سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم ۲۶ر اگست ۱۹۵۶ء کو پوری تیاری اور شان و شوکت سے کئے جائیں۔ جماعتیں انتظامات ابھی سے کر لیں۔ (ناظر اصلاح و ارشاد)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ اخلاص اور محبت و عقیدت کے عہد کی تجدید

منافقین کے موجودہ فتنہ سے شدید نفرت اور بیزاری کا اظہار۔ جماعت ہائے احمدیہ کی قراردادیں

خانپور ضلع رحیم یار خاں

ہم اللہ رکھا اور اس کے تمام متعلقہ لوگوں کو دشمن احمدیت و اسلام سمجھتے ہوئے انتہائی نفرت کا اظہار کرتے ہیں اور عہد کرتے ہیں کہ اس قماش کے کسی شخص کو ہرگز برداشت نہیں کریں گے اور اپنے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے لئے اپنی جان و مال۔ عزت اور اولاد کو قربان کرنے کے لئے ہر وقت تیار ہیں۔ محمد افضل سیکرٹری

جماعت احمدیہ خانپور ضلع رحیم یارخاں

سانگلہ ہل

ہم تمام افراد جماعت اللہ رکھا اور اس کے ساتھیوں سے کسی قسم کا کوئی تعلق نہیں رکھیں گے ہم تمام ان اشخاص کو جو اللہ رکھا اور اس کے ہم خیال اور معاون ہیں انتہائی حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں اور کلیۃً اُن کی اُن تمام حرکات سے نہ صرف اپنی بریّت کا اظہار کرتے ہیں۔ بلکہ ان حرکات کے خلاف انتہائی نفرت کا بھی اظہار کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ حضور کو اللہ تعالیٰ صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔

ایم سمیع اللہ سیکرٹری اصلاح و ارشاد و ناظم

مجلس خدام الاحمدیہ سانگلہ ہل

ملتان شہر

جماعت احمدیہ ملتان شہر اللہ رکھا اور اس قسم کے بدقماش لوگوں کی معاندانہ اور منافقانہ ریشہ دوانیوں سے جو جماعت کے شیرازہ کو درہم برہم کرنے کی کوشش کرتے اور اس اولوالعزم خلیفہ امام مطاع حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ (طال عمرہ) کی موت کے متمنی ہیں بیزاری و نفرین کرتے ہیں اور اس قماش کے لوگوں سے نہ صرف مکمل لاتعلقی کا اظہار کرتے ہیں بلکہ ایسے لوگوں کو سلسلہ عالیہ احمدیہ کا بدترین دشمن سمجھتے ہیں اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور اپنی دلی عقیدت اور وابستگی کے عہد کی تجدید کرتے ہیں اور جملہ حاضرین عہد کرتے ہیں کہ ہم خلافت کی بدل و جان حفاظت کریں گے اور اپنی جانی مالی اور عزت کی قربانی دینے کے لئے ہر آن تیار ہیں۔ (امیر جماعت احمدیہ ملتان شہر)

گولیکی ضلع گجرات

بعد نماز جمعہ بصدارت چوہدری سردار خاں پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گولیکی اجلاس منعقد ہوا جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق اظہار عقیدت پیش کیا گیا اور فتنہ پرداز عنصر سے متفقہ طور پر اظہار بیزاری کیا گیا اور حفاظت خلافت کے لئے اپنا تن من دھن قربان کرنے کا اقرار کیا۔

پیر محمد اکبر سیکرٹری مال انجمن احمدیہ گولیکی ضلع گجرات

مجلس خدام الاحمدیہ سرگودھا

مجلس خدام الاحمدیہ سرگودھا کا یہ اجلاس اللہ رکھا اور اس کے شرکائے کار کی مفسدانہ اور شرانگیز حرکات پر شدید غم و غصہ کا اظہار کرتا ہے اور ان پر واضح کر دینا چاہتا ہے کہ احمدیت خدا تعالیٰ کا اپنا لگایا ہوا پودا ہے اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی پسر موعود ہونے کے سبب براہ راست اللہ تعالیٰ کی حفاظت خاص میں ہیں اس لئے احمدیت اور سیدنا مصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کے خلاف ان کی سرگرمیاں نہ صرف یہ کہ احمدیت اور حضور کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتیں بلکہ مفسدین کی دنیا و عاقبت کو بھی تباہ کر کے رکھ دیں گی۔

نیز یہ اجلاس حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو یقین دلاتا ہے کہ کسی مفسدہ پرداز کی حرکت ہمارے ایمان اور ہماری لازوال عقیدت کو جو ہمیں حضور کے وجود باجود سے ہے متزلزل نہیں کر سکتی بلکہ سنت اللہ کو دیکھتے ہوئے کہ ہر الٰہی جماعت میں منافقین کا گروہ پایا جاتا رہا ہے اور کوئی جتنا زیادہ مقرب اللہ ہوا ہے اسے اتنا ہی زیادہ اذیت پہنچانے کی کوششیں کی گئی ہیں۔ احمدیت پر ہمارا ایمان اور زیادہ مضبوط ہو جاتا ہے۔ ہم خلافت اور نظام سلسلہ کی حفاظت کو جزو ایمان سمجھتے ہیں اور اپنے اس فرض حفاظت کی ادائیگی میں اپنی جان مال عزت اور وقت کو قربان کرنا باعث فخر خیال کرتے ہیں۔ اگر ہم پہلے احمدیت جیسی نعمت کو قبول کر کے ساری دنیا سے ٹکر لے چکے ہیں تو اب ہمیں منافقین کے بزدل گروہ سے کیا ڈر ہو سکتا ہے اگرچہ یہ گروہ (بزعم ان کے) کیسے ہی بارسوخ لوگوں پر مشتمل ہو۔

یہ اجلاس ایک بار پھر اللہ رکھا اور اسی قماش کے دیگر لوگوں سے شدید بیزاری کا اظہار کرتا ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کو ہر فتنہ سے اپنی امان میں رکھے اور سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کو صحت و سلامتی سے لمبی عمر بخشے۔ تا ہم حضور کی زندگی میں ہی اسلام کو اپنی پوری شان سے سربلند ہوتا دیکھ لیں۔ نور احمد عابد

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ سرگودھا

گوجرہ ضلع لائلپور

جماعت احمدیہ گوجرہ کا یہ ہنگامی اجلاس راندۂ قادیان مسمی اللہ رکھا کے اس شرارت آمیز پروپیگنڈے کو نہایت ہی نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے جو وہ بعض جماعتوں میں کر رہا ہے یہ اجلاس اپنے آقا و مولا سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو صدق دل سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا خلیفہ برحق اور مصلح موعود یقین کرتا ہے اور حضور کی عزت و آبرو کی حفاظت کو اپنے ایمان کا ایک جزو سمجھتے ہوئے اپنی جانیں تک قربان کرنے کے لئے حاضر ہے۔ عبدالعزیز آڑھتی

پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گوجرہ ضلع لائلپور

مجلس خدام الاحمدیہ واہ کینٹ

ہماری مجلس کا ہر فرد اللہ رکھا اور اس کے ساتھیوں کی حرکات کی شدید مذمت کرتا ہے۔ اور انہیں نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ نیز ہم سب خدام عہد کرتے ہیں کہ دشمنان خلافت اور فتنہ پرداز لوگ خواہ ہمارے عزیز سے عزیز رشتہ دار یا دوست کیوں نہ ہوں ہم ان سے نفرت کرتے ہیں۔ نہ ایسے لوگوں سے ہمارا کوئی تعلق ہے اور نہ انشاء اللہ آئندہ ہوگا۔ ہم خلافت کی حفاظت کے لئے اپنی جان مال اور عزت کو قربان کرنے میں قطعاً دریغ نہیں کریں گے۔ انشاء اللہ۔

قائد مجلس خدام الاحمدیہ واہ کینٹ

پنجی ضلع پشاور

ہم ممبران جماعت احمدیہ پنجی ضلع پشاور اللہ رکھا اور اس قماش کے دوسرے خبیث طبع منافقین سے اظہار بیزاری کرتے ہیں اور یہ دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو لمبی عمر اور کامل صحت عطا فرمائے آمین۔

ہم ممبران جماعت احمدیہ پنجی یہ بھی اقرار کرتے ہیں کہ وقت پڑنے پر انشاء اللہ اپنے جان و مال کو حضور کے قدموں میں قربان کرنے سے ہرگز دریغ نہیں کریں گے

ہم ہیں ممبران جماعت احمدیہ پنجی

ضلع پشاور

کھاریاں ضلع گجرات

ہم جملہ افراد جماعت احمدیہ کھاریاں ضلع گجرات حضور کا پیغام سن کر اللہ رکھا اور اس کی قماش کے جملہ منافقین سے دلی نفرت کا اظہار کرتے ہیں۔ ایسی حرکات کا مرتکب اگرچہ ہمارا اپنا قریبی عزیز ہی کیوں نہ ہو ہم اسے اپنا شدید دشمن تصور کرتے ہیں اور حضور سے تجدید عہد عقیدت کرتے ہیں۔ بارگاہ رب العزت سے حضور کی صحت و سلامتی و درازیٔ عمر کے خواہاں ہیں۔ محمد احمد نعیم

مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کھاریاں ضلع گجرات

ناصر آباد اسٹیٹ

جماعت احمدیہ ناصر آباد اسٹیٹ حضرت اقدس امیر المومنین المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ اپنی دلی اور ایمانی وابستگی کا اعادہ کرتی ہے اور اس وابستگی کو دین و دنیا کی فلاح سمجھتی اور یقین کرتی ہے۔ اللہ رکھا کی شرانگیزی کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ اس قماش کے سب لوگوں کے ساتھ جماعت کا کوئی تعلق نہیں ہے۔

پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ناصر آباد اسٹیٹ

احمد آباد (حلقہ نبی سر روڈ)

جماعت احمدیہ احمد آباد (حلقہ نبی سر روڈ) متفقہ طور پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت مبارک میں ہدیہ تجدید عقیدت پیش کرتے ہوئے حفاظت خلافت کے لئے اپنی جان و مال اور عزت کا نذرانہ پیش کرتی ہے۔ اللہ رکھا۔ اس کے ساتھیوں نیز اسی قماش کے دوسرے لوگوں خواہ وہ ہمارے عزیز دوست اور رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں ان سے کلی طور پر بیزاری کا اظہار کرتی ہے۔ اور عہد کرتی ہے کہ آئندہ ان سے ہمارا کسی قسم کا تعلق نہیں ہوگا۔ نیز حضور اقدس کو یقین دلاتی ہے کہ ہمارا سب کچھ خلافت کے لئے وقف ہے۔ اور دعا کرتی ہے کہ خدا تعالیٰ حضور کو لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین۔

منور خالد

سیکرٹری جماعت احمدیہ احمد آباد

حلقہ نبی سر روڈ

دودھ ضلع سرگودھا

ہم جماعت احمدیہ دودھ کے افراد منافقین اور ان کے دوستوں اور معاونوں سے بیزاری کا اعلان کرتے ہیں ہم نے زندہ خدا کے زندہ نشانات خلافت میں دیکھے ہیں۔ دنیا کی کوئی طاقت خدا کے فضل و کرم سے خلافت کے دامن سے ہمیں جدا نہیں کر سکتی۔ اللہ تعالیٰ ہمارے امام کو مکمل صحت اور درازیٔ عمر عطا فرمائے آمین ثم آمین

مہرداد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ دودھ

چھور چک ۱۱۷

جملہ افراد جماعت پرجوش طور پر اللہ رکھا مذکور سے سخت بیزاری اور لاتعلقی کا اظہار کرتے ہیں اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ سے کامل وفاداری و اطاعت کا عہد کرتے ہیں ہم خدا تعالیٰ کے فضل سے خلافت سے وابستگی کے لئے اپنی ہر چیز نثار کرنے کو تیار ہیں

محمد ابراہیم پشاد سیکرٹری جماعت احمدیہ چھور چک ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ

جماعت ہائے احمدیہ حلقہ حیدرآباد

مورخہ ۲۷ جولائی ۵۶ حیدرآباد شہر۔ کوٹڑی جام شورو۔ ٹنڈو جام اور سیمنٹ فیکٹری ایریا کے تمام افراد کا ایک غیر معمولی اجلاس بوقت تین بجے احمدیہ ہال میں منعقد ہوا۔ جس میں ۲۵ جولائی کے الفضل میں شائع شدہ خط کے متعلق مندرجہ ذیل ریزولیوشن پاس کیا گیا۔

علاقہ حیدرآباد کے تمام احمدی متفقہ طور پر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت اقدس میں ہدیۂ تجدید عقیدت پیش کرتے ہوئے اپنی جانوں مالوں اور عزتوں کا نذرانہ پیش کرتے ہیں۔

ہم عہد کرتے ہیں کہ اللہ رکھا اور اسی قماش کے وہ لوگ جو فتنہ پرداز ہیں خواہ وہ ہمارے رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں ہم ان سے سخت نفرت کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں سے ہمارا کوئی تعلق نہیں۔ اور نہ ہوگا۔ ہمارا سب کچھ حضور و خلافت پر وقف ہے۔

عبدالغفار صدر جماعت احمدیہ حیدرآباد

مجلس خدام الاحمدیہ محلہ دارالنصر ربوہ

ہم اراکین مجلس خدام الاحمدیہ محلہ دارالنصر ربوہ فتنہ پرداز منافقوں کی خطرناک سازش کو انتہائی نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ ہم ان سے کلیۃً برأت کا اظہار کرتے ہیں اور یقین رکھتے ہیں کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خلیفہ برحق اور المصلح الموعود ہیں۔

ہم حضور ایدہ اللہ کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم حضور کی خاطر جان و مال، وقت اور عزت کو قربان کرنے کے لئے ہر دم تیار ہیں۔

امین اللہ خاں سالک زعیم محلہ دارالنصر ربوہ

مجلس اطفال الاحمدیہ دارالبرکات ربوہ

مجلس اطفال الاحمدیہ دارالبرکات ربوہ اللہ رکھا اور اس کے رفیقوں سے بیزاری کا اظہار کرتی ہے اور کامل وفاداری کا عہد خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو یقین دلاتی ہے۔ اور حضور کی درازیٔ عمر اور صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دست بدعا ہیں

الشیخ جلال احمد ناصر مربی اطفال الاحمدیہ دارالبرکات ربوہ

ڈیرہ اسمٰعیل خاں

ہم جماعت احمدیہ ڈیرہ اسمٰعیل خاں کے افراد متفقہ طور پر فیصلہ کرتے ہیں کہ اللہ رکھا یا اللہ رکھا جیسے قماش کے لوگ جماعت احمدیہ کے اندر ہرگز نہیں رہنے چاہئیں۔ اور اگر آئندہ بھی ایسے قماش کے لوگ ثابت ہوئے تو ان کو بھی جماعت کے اندر برداشت نہیں کیا جائے گا اور ہمارا ایسے لوگوں کے ساتھ کسی قسم کا تعلق نہیں ہوگا۔ ڈاکٹر ملک مولا بخش

امیر جماعت احمدیہ ڈیرہ اسمٰعیل خاں

مڈھ رانجھا

ہم افراد جماعت احمدیہ مڈھ رانجھا ضلع سرگودھا حضرت اقدس مصلح موعود فضل عمر ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حضور میں اپنے اخلاص اور عقیدت کا اظہار کرتے ہیں۔

اور حضور کی ذات اطہر کے ہر آن وفادار رہنا، اور ہر قربانی کرنا اپنا اولین فرض اور ایمان سمجھتے ہیں۔ اور تنظیم خلافت و سلسلہ کی پوری پوری پابندی کرتے ہوئے اللہ رکھا اور اس قماش کے بدخواہ و بدطینت اشخاص کو بدترین دشمن سمجھتے ہوئے ان کی حرکات کے خلاف انتہائی نفرت حقارت اور بیزاری کا اظہار کرتے ہیں۔ آخر میں احباب جماعت کی خدمت میں ایک تحریک پیش کرتے ہیں کہ احباب تفسیر کبیر پارہ اول کا بار بار بغور مطالعہ کریں اور منافقوں کی چالوں۔ علامتوں سے خبردار رہ کر خدا تعالیٰ کے حضور صدقہ و خیرات کر کے اور روزے رکھ کر درد دل سے منافقین کی مذموم حرکات اور فتنوں کے شر سے محفوظ رہیے اور ان کی ناکامی و نامرادی کے لئے دعائیں کریں۔

بشیر الدین احمد جنجوعہ سیکرٹری انجمن احمدیہ مڈھ رانجھا ضلع سرگودھا

زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے۔

یہ مبلغین کہاں ہیں؟

مولوی غلام نبی بٹالہ صاحب اور مولوی کریم بخش صاحب سابق دیہاتی مبلغین کے پتے درکار ہیں۔ اگر یہ اعلان مولوی صاحبان خود پڑھیں۔ یا کسی دوست کو ان کے پتہ کا علم ہو تو مہربانی کر کے نظارت اصلاح و ارشاد کو فوری طور پر مطلع فرمائیں۔

ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ

(۱) داخلہ ڈی ایل او کلاس میڈیکل کالج لاہور

یک سالہ کورس فیس سیشن تمام ۲۵۰/- روپے انتظام رہائش و خوراک بذمہ امیدوار شرط میڈیکل گریجوایٹ۔ درخواستیں بنام پرنسپل ۲۰ اگست ۵۶ تک (پاکستان ٹائمز ۲۵ جولائی ۵۶)

(۲) داخلہ سنٹرل ٹریننگ کالج لاہور

سی ٹی و بی ٹی کلاسز میں داخلہ کی درخواستوں کے ساتھ سرٹیفکیٹ و ریکارڈ نمبر حاصل کردہ الف اے و بی۔ اے یا ایم۔ اے مصدقہ پرنسپل کالج شامل ہونا لازم ہے (پاکستان ٹائمز ۵۶)

ناظر تعلیم ربوہ

کراچی میں استانیوں کی ضرورت

کراچی میں لڑکیوں کے چند سکنڈری (ہائی) مدارس میں استانیوں کی ضرورت ہے۔ امیدوار نویں اور دسویں جماعت کو الجبرا جیومیٹری (بذریعہ انگلش) یا سائنس یا دونوں مضامین پڑھا سکے۔ قابلیت گریجوایٹ۔ لیکن طویل تجربہ رکھنے والی خواتین درخواست دے سکتی ہیں۔ تنخواہ گورنمنٹ کی شرح کے مطابق۔ فوری طور پر مندرجہ ذیل پتہ پر درخواستیں بھیجیں

پرنسپل معرفت محمودہ بیگم C-6 گارڈن روڈ کراچی ۳

تربیتی کلاس ۱۵ سے ۲۸ اگست ۱۹۵۶ء تک

تربیتی کلاس کے لئے ابھی تک بہت کم مجالس کی طرف سے نمائندگان کی اطلاع ملی ہے ۳۱ جولائی ۱۹۵۶ء تک اطلاع آنی ضروری ہے۔ وقت بہت کم رہ گیا ہے۔ لاہور۔ ملتان۔ راولپنڈی۔ جہلم۔ لائلپور۔ حیدرآباد۔ پشاور۔ منٹگمری۔ اوکاڑہ۔ گجرات۔ سیالکوٹ اور دوسری مجالس فوری توجہ کریں۔ تفصیلات مختلف اوقات میں الفضل میں شائع ہوتی رہی ہیں بذریعہ خطوط بھی توجہ دلائی جا رہی ہے۔ نائب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

اعانت الفضل

خانصاحب کیپٹن عبدالمجید خانصاحب زیدہ ضلع مردان کو اللہ تعالیٰ نے ایک اہم معاملہ میں معجزانہ طور پر کامیابی عطا فرمائی ہے۔ اس خوشی میں خانصاحب موصوف نے مبلغ پانچ روپے بطور اعانت الفضل ارسال فرمائے ہیں۔ ان کی طرف سے کسی مستحق کے نام ایک سال کے لئے الفضل جاری کر دیا جائے گا جزاہم اللہ احسن الجزاء (مینجر الفضل ربوہ)

درخواست دعا میرے بھائی چوہدری محمد الدین صاحب گوٹھ نور محمد کی اہلیہ عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں نیز بھائی صاحب کی مالی حالت کمزور ہو گئی ہے۔ احباب کرام بھاوجہ صاحبہ کی صحت اور بھائی صاحب کی مشکلات دور ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ عبدالحمید کارکن خدام الاحمدیہ ربوہ

مصر نے نہر سویز کے علاقے میں فوج کو تیار رہنے کا حکم دے دیا

تمام فوجی افسروں کی چھٹیاں منسوخ کر دی گئیں۔ روسی سفیر سے کرنل ناصر کی تیسری ملاقات

قاہرہ ۳۰ جولائی۔ نہر سویز کو اپنے قبضہ میں لینے کے بعد مصر نے سویز کے علاقے میں فوج کو تیار رہنے کا حکم دے دیا ہے۔ نیز تمام فوجی افسروں کی چھٹیاں منسوخ کر دی گئی ہیں۔ کل مصر کے جنگی جہاز اسکندریہ سے پورٹ سعید پہنچ گئے ہیں۔ ادھر حکومت مصر نے برطانیہ کو ہر قسم کی برآمد روک دی ہے۔ اس ضمن میں جو اعلان جاری کیا گیا ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ مصر اس وقت تک برطانیہ کے ہاتھ کوئی مال فروخت نہیں کرے گا۔ جب تک کہ برطانیہ اس کی قیمت ایسی کرنسی میں ادا نہ کرے کہ جو دوسرے ملکوں میں چلتی ہو۔ کل خام مال سے لدے ہوئے بعض جہاز جو برطانیہ روانہ ہونے والے تھے روک دیئے گئے۔

نہر سویز کی سابق کمپنی کی دوسرے بنکوں میں جتنی بھی رقوم تھیں وہ مصر کے قومی بنک میں منتقل کر دی گئی ہیں۔ نہر سویز کو قومی ملکیت میں لینے سے جو مالی مسائل پیدا ہوئے ہیں کل مصر کے صدر کرنل ناصر نے مصر کے وزیر خزانہ ڈاکٹر عبد المنعم قیسونی سے صلاح مشورہ کیا۔ کرنل ناصر سے ملاقات کے بعد ڈاکٹر قیسونی نے اخبار نویسوں کو بتایا مصر ہر صورت حال کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہے۔ کرنل ناصر نے کل پھر روسی سفیر مقیم قاہرہ سے ملاقات کی۔ یہ ان کی تیسری ملاقات تھی۔ ادھر لندن میں امریکہ برطانیہ اور فرانس نے امریکہ سے کہا ہے۔ کہ نہر سویز کو بین الاقوامی شاہراہ کے طور پر کھلا رکھنے کے لئے امریکہ اس اصول کو تسلیم کر لے کہ ضرورت پڑنے پر تینوں طاقتیں مل کر فوجی کارروائی کریں گی ؛

صدر اسکندر مرزا ترکی کے دورے کے بعد کراچی واپس پہنچ گئے

تہران میں شہنشاہ ایران سے باہمی مفاد کے معاملوں پر طویل بات چیت

کراچی ۳۰ جولائی۔ صدر سکندر مرزا اور ان کی بیگم ترکی کا دو ہفتہ کا دورہ کرنے کے بعد آج صبح سویرے کراچی واپس پہنچ گئے۔ ہوائی اڈہ پر وزیر اعظم جناب محمد علی کابینہ کے ارکان اور سفارتی نمائندوں نے آپ کا استقبال کیا۔ استنبول سے کراچی واپس آتے ہوئے صدر سکندر مرزا چھ گھنٹے تہران میں ٹھہرے اور سعد آباد محل میں شہنشاہ ایران کے ساتھ تین گھنٹے تک بات چیت کی۔ ملاقات کے بعد وزیر خزانہ جناب امجد علی نے بتایا کہ دونوں سربراہوں نے معاہدہ بغداد کو مضبوط بنانے اور کام میں زور پیدا کرنے کے معاملوں پر بات چیت کی ہے۔ صدر سکندر مرزا اگلے سال ماہ نومبر میں سرکاری طور پر ایران کا دورہ کریں گے۔

کل صبح سکندر مرزا جب استنبول سے روانہ ہوئے تو ترکی کے صدر جلال بایار استنبول کے گورنر ترکی میں پاکستان کے سفیر میاں امین الدین اور اعلیٰ سول و فوجی حکام نے آپ کو رخصت کیا۔ روانگی سے قبل صدر سکندر مرزا اور بیگم سکندر مرزا نے ترک قوم کو الوداعی پیغام دیئے ؛

مصر کے اقدام پر ڈلس اور کیسی کی نکتہ چینی

واشنگٹن ۳۰ جولائی۔ امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر ڈلس نے کہا ہے کہ مصر نے نہر سویز کو قومی ملکیت میں لینے کی جو کارروائی کی ہے۔ اس سے بین الاقوامی اعتماد پر سخت ضرب پڑا ہے۔ ادھر کنبرا میں آسٹریلیا کے وزیر خارجہ مسٹر کیسی نے کہا ہے کہ آسٹریلیا کے اقتصادی استحکام کا انحصار اس بات پر ہے کہ نہر سویز کی بین الاقوامی حیثیت برقرار رہے۔ اس لئے آسٹریلیا اور دوسری مغربی طاقتوں کو مصری اقدام کے بارے میں سخت تشویش لاحق ہے۔

ظاہر شاہ اور عدنان مندریز کی ملاقات

کابل ۳۰ جولائی۔ افغانستان کے بادشاہ ظاہر شاہ نے ہفتہ کی رات کو ترکی کے وزیر اعظم عدنان مندریز سے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں افغان وزیر اعظم سردار داؤد خان اور افغان کابینہ کے دوسرے ممبر بھی موجود تھے۔ ہفتہ کی رات کو وزیر اعظم ترکی کے اعزاز میں ایک ڈنر دیا گیا۔ اس کے بعد ہی یہ ملاقات ہوئی ؛

دو سو عیسائیوں کی شدھی

نئی دہلی ۳۰ جولائی۔ بدھ کو وارنگل میں آریہ سماج کا ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں دو سو سے زائد عیسائیوں کو ہندو بنا دیا گیا ؛

امریکی حکومت بھارت کو ۳۵ کروڑ ڈالر کی امداد دے گی

امریکہ سے خریدی ہوئی اجناس فروخت کر کے ترقیاتی منصوبہ کی تکمیل ہو گی

نئی دہلی ۳۰ جولائی۔ بھارت کو امریکہ سے جلد ہی ۳۵ کروڑ ڈالر (تقریباً ایک ارب ۵۰ کروڑ روپے) کی امداد مل جائے گی۔ جس سے بھارت امریکہ سے فاضل گندم اور کپاس خریدے گا۔ بھارت کو امریکہ نے اس سے پہلے بھی کافی امداد دی ہے۔ لیکن اب تک ایک ہی مرتبہ اتنی بھاری رقم دینا کبھی طے نہیں کیا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ اس کے لئے ابتدائی سمجھوتہ طے پا چکا ہے۔ قطعی معاہدہ اگلے مہینے ہو جائے گا۔

ٹائمز آف انڈیا کی اطلاع کے مطابق یہ بھاری رقم چالیس برس کی طویل مدت میں واجب الادا ہو گی۔ امریکی کانگرس کو زرعی تجارت اور امداد کے قانون کے تحت مصارف کا جو بل منظور کرنا ہے، اس کے بعد بھارت اور امریکہ کے درمیان سودے کے لئے باقاعدہ بات چیت شروع ہو جائے گی۔ تاہم معلوم ہوا ہے۔ کہ نئی دہلی اور واشنگٹن دونوں مقامات پر بھارتی وزارت خزانہ کے افسروں اور حکومت امریکہ کے افسروں کے درمیان بات چیت کے بعد اس بھاری رقم کی امداد کے متعلق ابتدائی سمجھوتہ ہو چکا ہے۔ اس سلسلہ میں بھارتی وزارت اقتصادیات کے جائنٹ سکرٹری مسٹر نوسی نامی واشنگٹن گئے تھے۔ وزارت خوراک کے شعبہ امداد کے ایک اعلیٰ افسر نے بھی اس سلسلہ میں کام کیا تھا۔ اسی پروگرام کے تحت بھارت آئندہ تین سال میں امریکہ سے تین لاکھ ٹن گندم اور تقریباً تین لاکھ گانٹھیں کپاس خریدے گا۔ تھوڑی مقدار میں خشک دودھ بھی اسی حساب میں خریدا جائے گا۔ مختلف قابل خرید اجناس کی صحیح مقدار بعد میں مقرر کی جائے گی۔

معلوم ہوا ہے۔ کہ بھارت کو یہ قرضہ چالیس برس کی طویل مدت میں ادا کرنا ہو گا۔ اس کا سود تین فی صد سالانہ ہو گا۔ اس سے پہلے ۱۹۵۱ء میں امریکہ نے بھارت کو انیس کروڑ ڈالر کی رقم امریکہ میں بیس لاکھ ٹن غلہ خریدنے کے لئے دی تھی۔ یہ رقم ۲۵ برس کے عرصہ میں واجب الادا ہے۔ اور اس کا سود ڈھائی فی صد سالانہ ہے۔ اب جو قرضہ دینا طے ہوا ہے۔ وہ سب سے بڑی رقم ہے۔ جو اب تک امریکہ سے بھارت کو دی گئی ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے۔ کہ ابتدائی سمجھوتہ کے مطابق بھارت کو حق حاصل ہو گا۔ کہ وہ امریکہ سے خریدی ہوئی اجناس کو فروخت کر کے ان کی آمدنی کو دوسرے پانچ سالہ ترقیاتی منصوبہ کی تکمیل پر خرچ کرے۔

اس سمجھوتہ کے تحت امریکہ کے "موتھ بال" بیڑے کے بحری جہاز بھارت کو سامان پہنچانے کی خاطر بھارت کے ہاتھ فروخت کر دیئے جائیں گے یا مرمت کر کے اس خدمت پر مامور کر دیئے جائیں گے اس امر کا امکان موجود ہے۔ کہ بھارت کو امریکہ سے جو اجناس خریدنی ہیں۔ وہ اسے بہت سستی مل جائیں گی۔ اور اس کے لئے وجہ یہ رکھی جائے گی۔ کہ گندم اور کپاس کے نرخ بھارت میں امریکہ سے سستے ہیں۔ یہ بھی پتہ چلا ہے۔ کہ بھارت کو کلکتہ میں بے ملائی کا دودھ اور خشک دودھ کا کارخانہ قائم کرنے کے لئے ساڑھے چار لاکھ ڈالر کی مالیت کا سامان اور امداد آسٹریلیا۔ نیوزی لینڈ۔ ریکہ اور ڈنمارک سے حاصل ہو گی۔

روس میں مصری فیصلہ کا خیر مقدم

لندن ۳۰ جولائی۔ روس کے مشہور اخبار "پراودا" نے مصر کے اقدام کی تائید کی ہے۔ اور لکھا ہے۔ کہ روس مصر کی طرف سے صنعتی ترقی اور زرعی ترقیات کے منصوبوں کے لئے مالی امداد کی کسی بھی عملی درخواست کو منظور کرنے کے لئے تیار ہے۔ یونان کے تمام اخبارات نے مصر کی تائید کی ہے۔ پیکنگ (چین) کے اخبارات نے بھی مصری اقدام کو سراہا ہے۔ ماسکو ریڈیو نے کہا ہے۔ کہ مغربی ملک برافروختہ اس لئے نہیں۔ کہ مصر نے کسی بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی کی ہے۔ بلکہ اس لئے بپھرے ہوئے ہیں کہ وہ بہت بھاری منافع سے محروم ہو گئے ہیں۔ ماسکو ریڈیو نے مزید کہا۔ کہ نہر سویز مصری عوام کی ملکیت ہے۔

گومتی میں شدید سیلاب

ڈھاکہ ۳۰ جولائی۔ بھارتی ریاست تری پورہ میں شدید بارشوں کی وجہ سے دریائے گومتی میں شدید سیلاب آ گیا ہے۔ کل دوپہر کے وقت دریا کی سطح ۲۷ فٹ ۲ و ۱۱ انچ تھی۔ [illegible]

پاکستان اور ہنگری کے درمیان تجارتی معاہدے پر دستخط ہو گئے

ہنگری پاکستانی خام مال کے بدلے مختلف قسم کی مشینری دے گا

کراچی ۳۱ ؍جولائی۔ پاکستان اور ہنگری کے درمیان کل ایک تجارتی معاہدے پر دستخط ہو گئے ہیں۔ یہ معاہدہ فی الفور نافذالعمل متصور ہوگا۔ اس کی مدت سردست ایک سال ہے۔

اس معاہدے پر پاکستان کی طرف سے وزارت تجارت کے جائنٹ سیکرٹری مسٹر عثمان علی اور ہنگری کی جانب سے مسٹر پیٹر ورس نے دستخط کئے۔ یاد رہے ہنگری کا ایک تجارتی وفد حکومت پاکستان سے تجارتی معاہدے کی بات چیت کے لئے پاکستان آیا ہوا تھا۔ اور گذشتہ دو ہفتوں سے اس وفد کے ارکان اور حکومت پاکستان کے نمائندوں میں مذاکرات جاری تھے معاہدے پر کل تیسرے پہر دستخط ہوئے۔

پاک ہنگری تجارتی معاہدے کے مطابق پاکستان ہنگری کو جو اشیاء دے گا ان میں پٹ سن کی مصنوعات۔ اون روئی چائے۔ کھیلوں کا سامان جڑی بوٹیاں۔ غیر مصفا ادویہ۔ تمباکو اور چمڑا وغیرہ دکھالیں وغیرہ شامل ہیں۔ ہنگری سے جو اشیاء درآمد کی جائیں گی ان میں مشینری۔ بجلی کا سامان۔ موٹر کشتیاں۔ ہائیڈرو الیکٹرک و سنٹرل پاور پلانٹ کیمیاوی مرکبات تیار کرنے کے پلانٹ ڈیزل انجن۔ ڈیزل جنریٹرز۔ اور ریلوے گاڑی کا سامان شامل ہے۔

معاہدہ پر دستخطوں کے بعد حکومت پاکستان کی طرف سے ایک اعلان جاری کیا گیا جس میں کہا گیا ہے کہ یہ معاہدہ دونوں ملکوں کے درمیان باہمی مفاد کے لئے تجارت میں توسیع کی خواہش کا غماز ہے۔ اس معاہدے کی ہر سال خود بخود تجدید ہو جایا کرے گی۔ بشرطیکہ دونوں ملکوں میں سے کسی ایک نے معاہدہ کی تاریخ اختتام سے تین ماہ پیشتر معاہدہ کی تنسیخ کا نوٹس نہ دیا ہو۔ ہنگری تیسرا کمیونسٹ ملک ہے جس نے پاکستان کے ساتھ تجارتی معاہدہ کیا ہے۔ اس سے پیشتر روس اور پولینڈ سے تجارتی معاہدے کئے جا چکے ہیں۔ چیکوسلواکیہ کا ایک وفد تجارتی معاہدے کی بات چیت کے لئے پاکستان آیا ہوا ہے۔ اور حکومت پاکستان کے نمائندوں سے اس کے مذاکرات جاری ہیں۔ چین کا ایک تجارتی وفد بھی مستقبل قریب میں یہاں متوقع ہے۔ خیال ہے ان دونوں ممالک کے ساتھ بھی تجارتی معاہدے طے ہو جائیں گے۔

مصر سابقہ شرح کے مطابق فیس لیگا

قاہرہ ۳۱ ؍جولائی مصر کے وزیر خزانہ نے اعلان کیا ہے کہ مصر نہر سویز سے گذرنے والے جہازوں سے سابقہ شرح کے مطابق فیس لیتا رہے گا۔

الفضل میں اشتہار دیکر تجارت کو فروغ دیجئے

سندھ کی سطح بلند ہو گئی

سکھر دو ۳۱ ؍جولائی۔ سکھر دو اور بلوچستان کے نزدیک دریائے سندھ کی سطح میں اور اضافہ ہو گیا ہے۔ . . . . گذشتہ ایک ہفتہ سے یہاں کی سطح ۱۸ فٹ تھی جو کل صبح ۱۸ فٹ پانچ انچ تک پہنچ گئی۔

محکمہ بحالیات میں تخفیف

واربرٹن ۳۱ ؍جولائی۔ صوبائی وزیر بحالیات سید جمیل حسین رضوی نے آج یہاں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے اعلان کیا کہ محکمہ بحالیات میں عنقریب تخفیف کی جائے گی۔ اس تخفیف شدہ عملہ کو کلیمز آرگنائزیشن میں جذب کر لیا جائے گا۔ آپ نے امید ظاہر کی کہ مستقبل قریب میں مہاجر الاٹیوں کو مالکانہ حقوق مل جانے سے آبادکاری کا مسئلہ حل کرنے میں بڑی مدد ملے گی۔

۴۰ ہزار جعلی راشن کارڈ واپس کیے گئے

ڈھاکہ ۳۱ ؍جولائی ایک اطلاع کے مطابق اب تک صرف ڈھاکہ شہر میں ۴۰ ہزار جعلی راشن کارڈ فوج کو واپس کئے جا چکے ہیں۔ واضح رہے کہ فوج نے مشرقی پاکستان کے عوام سے کہا تھا کہ وہ خود بخود جعلی راشن کارڈ واپس کر دیں۔ جعلی راشن کارڈ واپس کرنے کی آخری تاریخ اب ۵ اگست تک بڑھا دی گئی ہے۔ عوام سے کہا گیا ہے کہ وہ غیر حاضر اشخاص کے کارڈوں پر راشن حاصل نہ کریں۔

وزیراعظم ۵ اگست کو مشرقی پاکستان جائیں گے

کراچی ۳۱ ؍جولائی وزیراعظم پاکستان مسٹر محمد علی نے کل یہاں تیسرے پہر اخبار نویسوں سے بات چیت کے دوران بتایا کہ وہ ۵ اگست کو مشرقی پاکستان کے چار روزہ دورے پر جائیں گے۔ آپ نے کہا کہ ایک مرکزی وزیر بھی میرے ہمراہ دورے پر جائیں گے۔

درخواست دعا

میرا لڑکا عزیزم مقبول احمد شاہ اوورسیری کا آخری امتحان دے رہا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نمایاں کامیابی عطا فرمائے آمین

ڈاکٹر عبدالستار شاہ چک ۲۴۲ ج۔ب ضلع لائلپور

کراچی سے انقرہ تک پختہ سڑک تعمیر کرنے کا مشورہ

ترکیہ اور پاکستان کے درمیان تجارتی تعاون کے روشن امکانات ہیں (سید امجد علی)

کراچی ۳۱ ؍جولائی۔ پاکستان کے وزیر خزانہ سید امجد علی نے کل تیسرے پہر بتایا کہ ترکوں نے صدر سکندر مرزا کا جس شاندار طریقے سے استقبال کیا ہے۔ اس کی مثال نہیں ملتی۔ سید امجد علی اخبار نویسوں سے اپنے دورۂ ترکیہ کے تاثرات بیان کر رہے تھے۔ آپ نے کہا۔ انقرہ اور استنبول کی پوری آبادی صدر پاکستان کا استقبال کرنے کے لئے گھروں سے باہر نکل آئی تھی۔ استنبول کی چھ لاکھ آبادی نے صدر کو خوش آمدید کہا۔

ترک باشندوں کے متعلق اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے سید امجد علی نے کہا۔ ترک حب الوطنی کے جذبہ سے سرشار ہیں۔ انہیں اپنے آپ پر فخر ہے۔ وہ اپنی روایات کا احترام کرتے ہیں۔ اور وہ نظم و ضبط کے پابند ہیں۔ میں ترکوں کی ان خوبیوں سے بہت خوش ہوا ہوں۔ آپ نے کہا۔ ترکیہ میں نئے نئے تعمیری ادارے ہسپتالوں کی عمارتیں۔ رفاہی ادارے اور دوسری عمارتیں بڑی تیزی سے بنائی جا رہی ہیں۔ اور یہ سب یورپ کی طرح دیدہ زیب اور جدید طرز کی عظیم عمارتیں ہیں۔

معاہدہ بغداد کے ملکوں کے درمیان مواصلات کی ترقی کی تجاویز کا ذکر کرتے ہوئے سید امجد علی نے کہا۔ کہ اس سلسلے میں سب سے پہلے کراچی اور انقرہ کے درمیان ایک سڑک تعمیر کرنی چاہیئے۔ اور شہری ہوا بازی کی سہولتیں مہیا ہونی چاہئیں۔

وزیر خزانہ نے کہا۔ پاکستان اور ترکیہ کے درمیان تجارتی تعاون کے کافی امکانات پائے جاتے ہیں۔ ترکیہ میں کوئلہ اور تانبے کی کافی بڑی بڑی کانیں ہیں۔ جنہیں پوری طرح استعمال نہیں کیا گیا۔ اور پاکستان کو ان دونوں دھاتوں کی ضرورت ہے۔ سید امجد علی نے کہا۔ اسی طرح پاکستان ایران کے درمیان تجارتی اضافے کے کافی امکانات موجود ہیں۔ پاکستان ایران سے کھانڈ اور عمارتی سامان درآمد کر سکتا ہے۔ اور ایران کو پٹ سن کی بنی ہوئی چیزیں اور کپڑا دے سکتا ہے۔

ہیرول کے بکس کی گمشدگی

کراچی ۳۱ ؍جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستانی انٹرنیشنل ایئر لائنز کے سٹور سے ہیرول کا ایک بکس گم ہو گیا ہے۔ پولیس سرگرمی سے مصروف تفتیش ہے۔

عربوں کے خلاف سازش کا جواب

قاہرہ ۳۱ ؍جولائی۔ عرب لیگ کے سکرٹری جنرل مسٹر عبدالخالق حسونہ نے اخبار نویسوں سے بات چیت کے دوران کہا۔ کہ نہر سویز کو قومیانے کا فیصلہ عربوں کے خلاف سازشوں کا بہترین جواب ہے۔ انہوں نے کہا۔ کہ اگر اسرائیل کا قیام عربوں کے لئے بدترین مصیبت قرار دیا جا سکتا ہے۔ تو نہر سویز کو قومیانے کا فیصلہ عربوں کو کمزور کرنے اور ان کی بڑھتی ہوئی طاقت کو ختم کرنے کے خلاف سازشوں کا بہترین جواب کہا جا سکتا ہے۔ دریں اثنا عرب لیگ کے اسسٹنٹ سیکرٹری جنرل ڈاکٹر بیلا نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ لیگ سیکرٹریٹ نہر سویز کی صورت حال کے متعلق ممبر ملکوں سے رابطہ قائم رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے مزید کہا۔ کہ ایک مضبوط عرب محاذ کو ہر قسم کی صورت حال کی تیاری کے لئے اقدامات کئے جا رہے ہیں ڈاکٹر بیلا نے بتایا۔ کہ تمام عرب ممالک اس اہم نہری گزرگاہ کو قومیانے کے حامی ہیں۔

ری پبلکن اسمبلی پارٹی کا اجلاس

لاہور ۳۱ ؍جولائی۔ ری پبلکن اسمبلی پارٹی کا ایک اجلاس آج یہاں چھ بجے شام مغربی پاکستان قانون ساز اسمبلی کے کمیٹی روم میں منعقد ہوگا۔ ری پبلکن پارٹی کے ذرائع کے مطابق اجلاس میں زیادہ تر طریق انتخاب کے مسئلہ پر غور کیا جائیگا۔ پارٹی اسمبلی میں پیش کئے جانے والے چار سرکاری بلوں پر بھی غور کرے گی۔ آج مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کا اجلاس ہوگا۔ اسمبلی کا اجلاس یکم اگست سے شروع ہو رہا ہے۔

مرکزی کابینہ کا اجلاس

کراچی ۳۱ ؍جولائی۔ کل یہاں مرکزی کابینہ کا اجلاس ہوا جس میں وزیراعظم مسٹر محمد علی نے اپنے دورہ یورپ کے تاثرات پیش کئے۔ اجلاس میں وزیراعظم کے حالیہ بیان پر بھی غور کیا گیا۔

ٹریپولی میں مظاہرے

ٹریپولی ۳۱ ؍جولائی۔ آج یہاں شہر کے بازاروں اور گلی کوچوں میں مظاہرے ہوئے مظاہرین نے صدر ناصر زندہ باد، مصر پائندہ باد کے نعرے لگائے۔